بسم اللہ الرحمن الرحیم

جن سونے کے سکوں پر تصویر بنی ہو، ان کی خرید و فروخت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایسے سونے کے سکے کی خرید و فروخت کرنا کیسا، جس پر تصویر بنی ہو؟

جواب

ایسے سکے، جن پر بت وغیرہ کسی جاندار کی تصویر و نقش بنا ہوا ہو، ان کی خرید و فروخت جائز ہے، کہ یہاں سکوں کی خرید و فروخت ہے، نہ کہ تصویر کی۔ شمس الائمہ محمد بن احمد سرخسی رحمۃ اللہ تعالی علیہ (المتوفی: 483ھ) شرح السیر الکبیر میں تحریر فرماتے ہیں: "فأما الدراهم والدنانير فلا بأس بقسمتها وبيعها قبل أن تكسر. لأن هذا مما لا يلبس، ولكنه يبتذل في المعاملات. ألا ترى أن المسلمين يتبايعون بدراهم الأعاجم فيها التماثيل بالتيجان، ولا يمتنع أحد عن المعاملة بذلك. وإنما يكره هذا فيما يلبس أو يعبد من دون الله من الصليب ونحوها."ترجمہ: البتہ دراہم و دنانیر کو تقسیم کرنے اور توڑنے سے پہلے بیچنے میں حرج نہیں کیونکہ یہ ان چیزوں میں سے ہیں جن کو پہنا نہیں جاتا، ہاں معاملات میں خرچ کیا جاتا ہے۔ غور توکیجئے، مسلمان اُن عجمی دراہم کی خرید و فروخت کرتے ہیں، جن میں بادشاہوں کی تصاویر بنی ہوتی ہیں اور ان کی خرید و فروخت سے کسی نے بھی منع نہیں کیا، اور یہ صورت صرف لباس میں مکروہ ہے کہ جاندار کی تصویر والا لباس بیچنا مکروہ ہے یا اللہ کے علاوہ جن چیزوں کی پوجا کی جاتی ہے جیسے صلیب وغیرہ ان میں مکروہ ہے۔ (شرح السیر الکبیر، ص 1051، الشرکۃ الشرقیۃ للإعلانات)

مفتیِ اعظم پاکستان مفتی محمد وقارالدین قادِری رحمۃ اللہ علیہ تصویر والی کتابوں کی خرید و فروخت کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "صورتِ مسئولہ میں ان کتابوں کو بیچنا، جائز ہے کہ یہ کتابوں کی خرید و فروخت کرنا ہے، نہ کہ تصاویر کی۔ البتہ علیحدہ سے تصویر کا بیچنا حرام ہے۔" (وقارالفتاوی، ج 1، ص 218، بزم وقارالدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5111

تاریخ اجراء: 27 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/13 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net